تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائکلوپیڈیا

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّۃ فِی الْفَتَاوَی الرَّضَوِیَّۃ

فتاوٰی رضویہ

تصنیف لطیف:۔ اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمۃ

ALAHAZRAT NETWORK

www.alahazratnetwork.org

مَن یُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد پانزدھم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز
۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸ پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون نمبر: ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب ——— فتاوٰی رضویہ جلد پانزدہم
تصنیف ——— شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
فیضانِ کرامت ——— مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
سرپرستی ——— مولانا صاحبزادہ محمد عبدالمصطفٰی ہزاروی ناظمِ اعلٰی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ
اہتمام ——— مولانا صاحبزادہ قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشر و اشاعت " " " " " " "
ترجمہ عربی عبارات ——— حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری مہتمم جامعہ اسلامیہ لاہور
پیش لفظ ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
ترتیب فہرست ——— " " " " " " " "
تخریج و تصحیح ——— مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ
کتابت ——— محمد شریف گل ، کڑیال کلاں (گوجرانوالہ)
پلیسٹنگ ——— مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور
صفحات ———
اشاعت ——— محرم الحرام ۱۴۲۰ھ / اپریل ۱۹۹۹ء
مطبع ———
ناشر ——— رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
قیمت ———

ملنے کے پتے :
○ رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
۷۶۶۵۷۷۲ ۰۳۰۰/۹۳۱۵۳۰۰
○ مکتبہ اہلسنت، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
○ ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور
○ شبیر برادرز، ۴۰ بی، اردو بازار، لاہور

18
18

وقال تعالٰی ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه وھو فی الاٰخرۃ من الخٰسرین[1]۔

اور اللہ تعالٰی نے فرمایا: اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائیگا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں سے ہے (ت)

بالجملہ واعظ مذکور کے کفر میں کوئی شک نہیں اور اس کے پیچھے نماز ایسی ہے جیسی گاندھی کے پیچھے، اس کی عورت نکاح سے نکل گئی، اسے واعظ بنانا یا اس کا وعظ سننا درکنار مسلمانوں کو اس سے میل جول اس کے پاس اٹھنا بیٹھنا، اس سے سلام کلام، اس کی موت وحیات میں کوئی معاملہ اہل اسلام سب یکسر حرام جب تک وہ اپنے کلمات ملعونہ سے توبہ کرکے اسلام نہ لائے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۴۶: مسئولہ حکیم عبدالرحمٰن محلہ جمالپورہ مقام سونی پت ضلع رہتک ۱۱ شوال المعظم ۱۳۴۴ھ

منبع الفضل وبرکات الزمان مولانا احمد رضا خان ادامہ اللہ تعالٰی بالفیض والاحسان،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالٰی، امّا بعد واضح رائے عالی ہو کہ بسط البنان کے رد میں آنجناب کے دو رسالہ "ادخال السنان" اور "وقع اللسان" دیکھے جن کے مطالعے سے تمام شکوک رفع ہوگئے اور آپ کی اقصٰی مراتب کی تحقیق سے دل خوش ہوا، اما ایک یہ شبہ باقی رہ گیا ہے امید کہ اس معما کو عام فہم عبارت میں کارڈ ملصقہ پر حل فرماکر تشفی فرمائیں گے ۔ شبہ یہ ہے کہ چونکہ "ادخال السنان" کے تمام دلائل سے تو حضور سرور کائنات علیہ افضل التحیات کا عالم الغیب ہونا بما کان وبما یکون کا پیش از وفات ہی باحسن طریقہ ثابت ہوگیا، لیکن مشکوٰۃ شریف کے باب الشفاعت میں صحیحین کی حدیث میں یلھمنی محامد احمدہ بھا لاتحضرنی الاٰن[2] (مجھے ایسے محامد کا الہام ہوگا جن کا اس وقت مجھے علم نہیں۔ ت) سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ محامد وثنا مستثنٰی ہیں یعنی یہ محامد حضرت کو قیامت کے اس وقت خاص سے پیشتر نہیں عطا کئے گئے کیونکہ ترمذی شریف میں اسی باب میں لم یفتحہ علی احد قبلی[3] (مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں کی گئیں۔ ت) فرمایا ہے، اور شیخ دہلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اس کی شرح اشعۃ اللمعات میں اس طرح کی ہے:

ہم دراں وقت نورے خاص از مقام قرب ومعرفت در دل من افتد کہ علم آں محامد

مقام قرب ومعرفت سے اس وقت میرے دل میں ایک نور خاص پیدا ہوگا جو ان

---

[1] القرآن الکریم ۳/ ۸۵
[2] مشکوٰۃ المصابیح باب الحوض والشفاعۃ مطبع مجتبائی دہلی ص ۴۸۸
[3] جامع الترمذی باب ماجاء من الشفاعۃ امین کمپنی کتب خانہ رشیدیہ دہلی ۲/ ۶۶

اثر آن باشد۔[1]

محامد کا اثر ہوگا۔ (ت)

اور اسی حدیث سے تیسری حدیث کے اس جملہ لم یفتحہ علی احد من قبلی کی شرح میں لکھتے ہیں:

نکشادہ الہام نکردہ بر ہیچ یکے پیش از من بلکہ برمن نیز پیش ازیں وقت چنانچہ از حدیث سابق لائح می شود۔[2]

مجھ سے پہلے ان کا کسی پر الہام نہ ہوگا بلکہ میں بھی اس سے پہلے ان کو نہ جانوں گا جیسا کہ سابقہ حدیث سے واضح ہے۔ (ت)

اور شیخ اکبر محی الدین ابن عربی فتوحات مکیہ میں گویا اسی حدیث کو بیان فرماتے ہیں:

فیاتی ویسجد و یحمد اللہ بمحامد یلھمہ اللہ تعالٰی ایاہ فی ذٰلک الوقت لم یکن یعلمھا قبل ذٰلک الوقت۔[3]

آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم تشریف لاکر سجدہ ریزی کرینگے اور اللہ تعالٰی کی ایسی محامد کریں گے جن سے اللہ تعالٰی آپ کو اس وقت نوازے گا اس سے پہلے وُہ آپ کے علم میں نہ ہوں گی۔ (ت)

پس ان عبارات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ محامد اسی وقت تعلیم ہوں گے، اور یہ محامد بھی منجملہ مایکون سے ہے، تو گویا ابھی تک اس کا علم حضور کو نہیں، اور گویا بعض اشیاء کا علم نہ ہوا جیسا کہ اس حدیث سے ظاہر ہُوا، تو تمام اشیاء کا علم نہ ہُوا اور اس میں احتمالِ ذہول بھی نہیں رہتا کیونکہ خود اس سے انکار فرماتے ہیں کہ ہم کو اس کا علم عطا نہیں ہُوا، امید کہ مفصل جواب عطا فرمائیں گے، اطمینان کے لئے دریافت ہے، اور مرقاۃ میں اس کی کیا شرح کی گئی ہے؟

الجواب

مولانا المکرم اکرمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، کارڈ کے مطالعہ سے محظوظ ہوا، مولٰی تعالٰی آپ کو برکات دے، ایسی حق پسندی وحق جوئی نہایت قابلِ مسرت ہے، ماکان ومایکون جس کے ذرہ ذرہ کا احاطہ کلیہ قرآن عظیم واحادیث صحیحہ وارشاداتِ ائمہ سے آفتابِ روشن کی طرح ثابت ہے، اس کے معنی ماکان من اول یوم ویکون الٰی اٰخر الایام یعنی روزِ اول آفرینش سے روزِ قیامت تک جو کچھ ہُوا اور ہونے والا ہے ایک ایک ذرے کا علم تفصیلی حضور کو عطا ہوا شرق وغرب

---

[1] اشعۃ اللمعات ترجمہ مشکوٰۃ (فارسی) باب الحوض والشفاعۃ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر ۴/ ۳۸۸
[2] 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۴/ ۳۸۹
[3] فتوحات مکیہ الباب الخامس والعشرون وثلثمائۃ الخ دار احیاء التراث العربی بیروت ۲/ ۸۷، ۳۰۳ و ۳/ ۹۲ و ۹۳

میں سمٰوٰت و ارض میں عرش و فرش میں کوئی ذرہ حضور کے علم سے باہر نہیں، ذات و صفات حضرت عزت احاطہ و تناہی سے بری ہیں، ممکن نہیں کہ جمیع مخلوقات کا علم مل کر اس کی ذاتِ علیہ یا کسی صفت کریمہ کو محیط ہو سکے کبھی کوئی اسے پورا نہ جان سکے گا، مومنین و اولیاء و انبیاء اور خود حضور سید الانبیاء علیہ و علیہم افضل الصلوات و اکمل التسلیمات ابد الاباد تک اس کی معرفت میں ترقی فرمائیں گے، ہر روز اس کے وہ محامد معلوم ہوں گے جو کل تک نہ معلوم تھے اور یہ سلسلہ ابد تک رہے گا کبھی ختم نہ ہوگا روزانہ بے شمار علوم متعلق ذات و صفات ان پر منکشف ہوں گے اور ہمیشہ ذات و صفات میں نامتناہی غیر معلوم رہے گا کہ وہ محیط کل ہے کسی کے احاطہ میں نہیں آسکتا، وہ حدیث متعلق بہ محامد علوم ذات و صفات میں ہے اور بیشک حق ہے اور دعوٰی اہلِ حق کو کچھ مضر نہیں، وللہ الحمد وھو تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۲۷۴ مسئولہ قاضی قاسم میاں از مقام گونڈل علاقہ کاٹھیاوار بروز چہار شنبہ ۴ ذی القعدہ ۱۳۳۳ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مشائخ عظام اس معاملہ میں کہ زید کہتا ہے کہ سوائے خدا کے کچھ نہیں یعنی یہ بھی خدا وہ بھی خدا، زید بھی خدا بکر بھی خدا، علی ہذا القیاس، یعنی خالق و مخلوق نہیں، فعل فاعل مفعول خدا میں صورت بے صورت ہے، بے صورت صورت ہے، نہ یہ ہے نہ وہ ہے، نہ زید ہے نہ عمرو ہے نہ بکر ہے، خدا ہی خدا ہے، جن کی تائید میں یہ چند اشعار جو اپنے بنائے ہوئے ہیں وہ پیش کرتا ہے، اور چند اشعار دیوان جام جم مصنفہ طالب حسین صاحب فرخ آبادی کے جو فرخ آباد کے مطبع مورس کمپنی بذریعہ میں چھپی ہے پیش کرکے اپنا مسلک بتلاتا ہے جو بطور نمونہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں، یہ اشعار بھی زید خود کے ہیں جن کا تخلص اطہر ہے:

بندے کو تو خدا کہوں اور اس کو کیا کہوں ۔۔۔ بندے کو بندہ اور نہ خدا کو خدا کہوں
اطہر ہی خدا ہے غرض دو میں ایک ہے ۔۔۔ زیور کو زر کہوں نہیں تو اور کیا کہوں
اگر سب بھول بیٹھا تو خدا بھی بھول جا اطہر ۔۔۔ کہ ہے یہ سب بڑا دھوکا خدا خود ہے خدا خود ہے
میں ہی مرسل میں ہی مرسل میں ہی اخبار او رقرآں ۔۔۔ محمد اور میں ہی اللہ آہا ہا ہا، آہا ہا ہا
نہ مفتی ہے نہ مخبر ہے نہ حد ہے نہ شریعت ہے ۔۔۔ خدا ہے تو اگر سچا انا الحق کہہ انا الحق کہہ
خدا ہو کر نہ بندہ بن زباں کو کھول دے پیارے ۔۔۔ ہے یہ آزادی کا رستہ انا الحق کہہ انا الحق کہہ
نہ رکھ روزہ نہ کر سجدہ نہ جا کعبہ میں تو حج کو ۔۔۔ نہ ہے روزہ نہ ہے سجدہ انا الحق کہہ انا الحق کہہ
خدا تھا کب محمد تھے شریعت تو ہے مفروضہ ۔۔۔ نہیں ہے ماسوا حق کا انا الحق کہہ انا الحق کہہ
معبود تو خدا کو کہے حور پر مرے ۔۔۔ شہوت پرست گر نہ کہوں اس کو کیا کہوں